

## پانی پر سیاست نہ یں ۔ ونی چاہئے: اوما بھارتی

Posted On: 28 JUL 2017 7:31PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 28 جولائی، آبی ذرائع، ندیوں کی ترقی اور گنگا کی تجدید کاری کی مرکزی وزیر محترمہ اوما بھارتی نے کہا ہے کہ پانی پر سیاست نہیں ہونی چاہئے اور ریاستوں کو چاہئے کہ وہ اپنی سیاست کے نقطہ نظر سے اوپر اٹھ کر سوچیں اور ملک میں پانی کے بندوبست کیلئے قومی نقطہ نظر کے لحاظ سے کام کریں۔ آج نئی دہلی میں پانی سے متعلق امور پر منعقد، ایک قومی سیمینار چوتھے جل منتھن کا افتتاح کرتے ہوئے مرکزی وزیر نے کہا کہ پانی آگ لگانے کیلئے نہیں ہونا چاہئے، بلکہ پانی کا استعمال ہمیشہ آگ کو بجھانے کیلئے ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ ریاستیں قومی مفاد کو مدنظر رکھ کر واضح موقف اختیار کرنے سے خائف ہیں، کیونکہ انہیں سیاسی مخالفت کا اندیشہ ہے۔ محترمہ بھارتی نے کہا کہ ملک میں پانی سے متعلق مسائل کے پُر امن حل کے تئیں حکومت کے مقابلہ میں حزب اختلاف کی زیادہ ذمہ داری ہے۔ میں نے فیصلہ کیا ہے کہ مستقبل میں، جب بھی کسی ریاستی حکومت کے لیڈران سے پانی سے متعلق مسائل پر میری ملاقات ہوتی، میں اس سلسلہ میں اپوزیشن سے بھی بات کروں گی۔ انہوں نے کہا کہ مرکز پانی سے متعلق بین ریاستی تنازعات کو لے کر ہمیشہ فکر مند رہا ہے اور اس نے بات چیت کے ذرائع پُر امن طور پر ان کو حل کرنے کی کوشش کی ہے۔ مرکزی وزیر نے اس موقع پر دو ریاستوں کے بیچ پانی کے تنازعات کو حل کرنے سے متعلق آندھر پردیش اور تلنگانہ کے وزرائے اعلیٰ کی سیاسی بالغ نظری کی ستائش کی اور انہوں نے دوسری ریاستوں سے بھی اسے اختیار کرنے کی اپیل کی ہے۔ ندیوں کو آپس میں جوڑنے کا تذکرہ کرتے ہوئے اوما بھارتی نے سیمینار میں موجود اتر پردیش اور مدھیہ پردیش کے افسران سے اپیل کی کہ کین-بیتوا لنک سے متعلق زیر التوا مسائل کا وہ پُر امن حل نکالیں تاکہ مرکزی حکومت جلد از جلد پہلے مرحلہ کے پروجیکٹ پر کام شروع کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر اور گجرات کی حکومتیں پار-تاپی اور دمن گنگا پنجل لنک پروجیکٹ کی تکمیل کیلئے مرکزی حکومت کے ساتھ تعاون کر رہی ہیں۔ محترمہ بھارتی نے کہا کہ کچھ ریاستوں میں کبھی کبھار ندیوں کو آپس میں جوڑنے کے بارے میں غلط فہمی پائی جاتی ہے اور اس کی وجہ معلومات کا نہ ہونا ہے۔ مثال کے طور پر، آدیشہ میں ایک طبقہ مہاندی-گوداؤری لنک کی مخالفت کر رہا ہے، کیونکہ اس کا خیال ہے کہ مہاندی کا پورا پانی گوداؤری میں چلا جائے گا، لیکن جب انہیں بتایا گیا کہ تیستا اور سنکوش کا زائد پانی مہاندی کے ذریعہ گوداؤری میں بہے گا، تب انہیں اطمینان ہوا۔ مرکزی وزیر نے زور دے کر کہا کہ مرکز ریاستوں کو ان کے آبی ذرائع سے کبھی محروم نہیں کرے گا۔ محترمہ بھارتی نے امید ظاہر کی کہ سیمینار میں پیش کی گئیں آراء تمام حصے داروں کیلئے باہم طور پر معاون ہوں گی کہ وہ آبی ذرائع کے بندوبست کی ایک اچھی پالیسی وضع کریں اور موجودہ فریم ورک میں بہتری کیلئے تبدیلیوں کی سفارش کریں۔

وزارت میں وزیر مملکت جناب وجے گوئل اور ڈاکٹر سنجیو کمار بالیان نے بھی افتتاحی اجلاس سے خطاب کیا۔ ہریانہ کے وزیر زراعت جناب اوم پرکاش دھنکر اور آندھرا پردیش کی آبی ذرائع کی وزیر محترمہ دیویننی اوما مہیسورارائو بھی افتتاحی اجلاس میں موجود تھیں۔

\*\*\*\*\*

U - 3591

